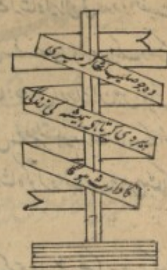








حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۳ جلد ۲ | لودیانہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

سوڈان کی انگریزی مہم میں مصری فوج بالکل شریک نہ کیجائیگی۔ **جزیرہ** فوچو پر جاپان کے دخلیاب ہونے سے چین جاپان میں بھی جنگ شروع ہوگیا۔ **دس** ہزار جرار فوج گورہ مہم مصر پر انگلستان روانہ کریگا۔ **جو** چینی کسی فرنسیسی کو قتل کریگا گورنمنٹ چین اسکو انعام دیگی۔ **سوڈان** کی مہم میں فوج انگریزی کو ایک ہزار میل کا دریائی سفر کرنا پڑیگا۔ **وسط** ایشیا کے روسی ترکستان کی مجموعی آبادی دو لاکھ ۳۰ ہزار ہے۔ **افواہ** اڑی ہے کہ امیر کابل انگلستان سے ناراض ہے۔ **لنڈن** میں گوشت کھانے کا رواج روز افزوں تنزلی پر ہے۔ **روس** کی جنگی فوج کی کل تعداد سوا آٹھ لاکھ اسوقت ہے۔ **چیف** کمشنر ممالک وسطی نے دو ماہ زاید کی آخر دسمبر تک رخصت حاصل کی۔ **سنہ ۱۸۸۳ء** کی آخری سہ ماہی میں پنجاب میں چار سو چھیالیس کتابیں چھپیں۔

افغانستان کی سرحدی میشن روسی افسران کے ہمراہ ایک ایک پلٹن سوار و پیادوں کے علاوہ ایک توپخانہ ہوگا۔ **کلکتہ** ہائی کورٹ کے تین نئے ججوں میں ایک صاحب دیسی مقرر ہونگے۔ **کشمیر** کے مجوزہ تغیر و تبدلات پر خوب شور مچ رہا ہے۔ **جنگ** چین و فرانس کے باعث بمبئی کی تجارت کو صدمہ کا احتمال ہے۔ **بنگلور** کی گذشتہ جنگی قواعد میں کل ایک لاکھ روپیہ خرچ ہوا۔ **جبل** پور ریلوے سٹیشن کے لئے گیس کی روشنی منظور ہوگئی ہے۔ **گورنمنٹ** ہند نے چوراسی لاکھ کی لاگت سے مہاراجہ گوالیار کے لئے ریلوے گاڑن بنوائی ہے۔ **کہتے** ہیں مہدی اپنے پیروں کی ترقی تعداد میں رشوتوں سے بھی کام لے رہا ہے۔ **کہتے** ہیں سر لیپل گریفن فارن سکرٹری گورنمنٹ مقرر ہونگے۔ **ڈاکخانہ** الہ آباد کا خزانچی بجرم غبن آٹھ ہزار تین سال کو قید ہوا۔ **حسن** ابدال و دہلی کے فوجی قواعدوں کی موقوفی کا باعث قلت باربرداری ہے۔ **پونہ** میں لڑکیوں کی تعلیم کیواسطے ایک ہائی سکول عنقریب جاری ہونیوالا ہے۔ **یورپ** میں ایک جال اس قسم کا نکلا ہے کہ جس میں برقی روشنی کسی مقام پر لگا دیجاتی ہے جسکے سبب سے ہزارہا مچھلیاں خودبخود گرفتار ہو جاتی ہیں۔ **جرمنی** میں جنرل گارڈن کی ہمدردی کا جوش پھیلا ہوا ہے اور انگلستان میں صرف زبانی۔ **خان** قلات کے سپاہی بوجہ شکایت تنخواہ خان مذکور سے بگڑتے جاتے ہیں۔ **ہندوستان** میں بوئر لوگوں نے اپنے یہاں جمہوری حکومت جاری کی۔ **حکم** ہوا ہے کہ جسقدر افغانی پناہ گیر ہیں وہ یہاں کے قانون کے پابند ہوں۔ **فیروزپور** میں دریا ابھی تک طغیانی پر ہے۔ **سکھر** سے بھی بارش کی خبر آئی ہے۔ **۶ ستمبر** کو کوہ مسوری پر ایک مینا بازار ہوا جسکے سرپرست ڈیوک کناٹ اور انکی بیگم صاحبہ تھیں جسکی آمدنی گوروں کے بچوں کو دیجائیگی۔ **گورنمنٹ** نے حکم دیا ہے کہ خراب شدہ کورٹ فیس کا روپیہ بہ کمی ا رتی روپیہ خزانہ سے واپس دیا جاوے۔ **جنرل** ہارڈنگ صاحب کمانڈر انچیف بمبئی عین شکارگاہ میں گھوڑے سے گرکر سخت مضروب ہوئے۔ **جنوبی** مرہٹہ ریلوے کے لئے ایک پہاڑ کھودا جاتا تھا کہ یکایک مزدوروں پر پہاڑ آپڑا جسکے صدمہ سے ۸ شخص ہلاک اور ۱۰ مجروح ہوئے۔ **حال** کے جدید عہدنامہ میں گورنمنٹ انگلشیہ نے شاہ جان والی ابی سینا سے بردہ فروشی کے انسداد کا پورا پورا بندوبست کر لیا ہے۔ **حیدرآباد** دکھن میں عنقریب لوکل اشیا کی نمایش ہونیوالی ہے۔ **بمبئی** میں تاہنوز ہیضہ کے اموات ترقی پر ہیں +

نور افشاں

انجیل

سلہ مخزن المسیحی ایک مختصر کیفیت انجیل کی ذیل میں درج کیجاتی ہے کہ چاروں انجیل کے فرق کا مختصر اور اصل بیان یہہ ہے کہ (۱) باہر کے نشان کی بابت پہلی انجیل کے مدِ نظر خاصکر یہودی دوسری کے غیر قوم تیسری کے عام لوگ چوتھی کے عیسائی ہیں ✦

پہلی کی صورت پوربی۔ دوسری کی رومی۔ تیسری کی یونانی۔ چوتھی کی روحانی۔ پہلی کی عبارت عظیم اور شیرینی دوسری کی مختصر اور تیز۔ تیسری کی عمدہ اور پُر معانی۔ چوتھی کی سادہ اور بات چیت کے موافق۔ پہلی کا سب سے بڑا نشان خوش وضع۔ دوسری کا دباؤ۔ تیسری کا انتظار۔ چوتھی کا قاعدہ۔ پہلی کا خیال اور زبان دونو یہودی۔ تیسری یونانی دوسری کا اکثر خیال پچھم کا اور زبان یہودی کا اور چوتھی کا زبان یونانی کا لیکن خیال یہودی کا ✦

(۲) اُنکے مضمون کی بابت پہلی میں ہم اکثر بیان وقعات کا کامل طور پر پاتے ہیں۔ دوسری میں واقعات کی تفصیل۔ تیسری میں واقعات سلسلہ وار۔ چوتھی میں واقعات اُنکی نصیحت کے ساتھ جو اُنسے نکلتی ہیں غرض پہلی میں ہم بیان دیکھتے ہیں۔ دوسری میں واقعات تیسری میں سب۔ چوتھی میں وہ باتیں جو بولی جاتی ہیں اور پچھلی بات کی پہلی کا بیان فراہم اور اکثر مقابلہ کا ہے۔ دوسری کا صاف اور واضح۔ تیسری کا علمی اور نسبلی۔ چوتھی کا منتخب اور تتمہ ✦

روس اور مشہد

صاحب اخبار کوہ نور نے ایک عمدہ رائے دربارہ روس اور مشہد کے تحریر فرمائی اُنکا خیال ہے کہ ولایت کے اخبارات سے معلوم ہوا کہ روسی گورنمنٹ نے شاہ ایران سے مشہد کے ٹھیکہ کی درخواست کی تھی۔ روسیوں کی مرضی تھی کہ اگر شاہ ایران مشہد کا ٹھیکہ دیدیں تو ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ آمدنی موجودہ سے اُنکو ہر سال زیادہ دیا جائیگا۔ شاہ نے اِس درخواست کو نامنظور کیا اور کہا کہ میں اسکو نہیں دیسکتا کیونکہ یہہ امامیہ میں وہ شہر بڑا مقدس سمجھا جاتا ہے۔ اور اگر اُسکا ٹھیکہ دیا جائیگا تو تمام ایران میں غدر ہو جانیکا اندیشہ ہے۔ روس اور ایران کے عجیب وغریب تعلقات میں جو کچھہ شاہ نے اُسکو صوبہ خراسان میں اب تک دیا ہے اُسکے عوض میں بظاہر روس نے اُنکے ساتھہ بالکل سلوک نہیں کیا۔ ہرچند کہ سرخس اور اَور مقامات شاہ ایران نے وقتاً فوقتاً روسیوں کو عطا کئے ہیں تاہم روسی تشنہ اور گرسنہ نے اور مشہد کے خواہشمند۔ واقعات سے تو مشہد ہی کی طلبی پائی جاتی ہے مگر حیرت ہے کہ ایک شہر کو وہ لیکر کیا کرینگے۔ اُنسے غالباً سرزمین مشہد کے کسی مفید حصہ کی درخواست کی ہوگی۔ اور ولایت کے اخباروں میں اِس معاملہ کی صورت دوسری طرز پر ہوگئی ہے جس سے خاص شہر سمجھا جاتا ہے۔ مشہد صوبہ خراسان میں ہے اور کمشنری مشہد کے متعلق جسقدر مقامات ہیں اُن سبکو مجموعی حیثیت سے مشہد کہا جاتا ہے۔ پر کچھہ تعجب نہیں ہے کہ قسمت مشہد سے کسی حصہ کا طالب روس ہوا ہو۔ اور لکھنے والوں نے خاص شہر مشہد تصور کرکے خبر لکھدی ہو اور اِسی خبر پر ولایت اور ہند میں حاشیہ چڑھ رہے ہوں ✦ انگلستان ایرانی روسی تعلقات سے امید ہے کہ غافل نہ ہو اور اُسکو سچے اور صحیح حالات معلوم ہوتے ہوں۔ اگر ممکن ہو تو ایرانیوں سے صفائی حاصل کرے۔ شاہ ایران روسیوں کو اُنکے حسب پسند مقامات سرحد افغانستان پر دیتے جاتے ہیں۔ پانیر کا ولایتی کارسپانڈنٹ لکھتا ہے کہ روسیوں نے بغیر استرضا شاہ سرخس پر قبضہ کر لیا اور کئی دن کے بعد شاہ کو خبر ہوئی تو اُنکو حیرت ہوئی۔ اب روس دریائے جام پر بھی قابض ہوگا۔ یہہ دریائے جام ہرات سے ۰۰ امیل کے فاصلہ پر ہے۔ ہم اِس امر کو ہرگز تسلیم نہ کرینگے کہ شاہ ایران کی عدم واقفیت سے سرخس روسیوں نے لے لیا ہے۔ یہہ ایک دھوکہ معلوم ہوتا ہے۔ اور جو اتحاد روس اور ایران میں ہے اُس سے ممکن نہیں کہ روس نے بغیر تسلیم و رضا شاہ کے اُس پر قبضہ کیا ہو۔ اور شاہ کو گرداب حیرت میں مبتلا کیا ہو ✦

علاوہ اِن امور کے ہم جانتے تھے کہ سرحدی کمیشن روس اور ایران و افغانستان کی حدودبندی کریگی۔ مگر لارڈ فٹز مارس کی تقریر ہوس آف کامنس میں دریافت ہوا کہ کمیشن کو ایرانی تعلقات سے کچھہ واسطہ نہیں ہے۔ کمیشن کا مقصد یونانیوماً ظاہر ہوتا جاتا ہے اور جب ایرانیوں کو علیحدہ رکھا جسکے یہہ معنے ہیں کہ روس اور ایران کے معاملات میں انگلستان مداخلت نہ کریگا تو اب افغانستان اور روس کا تعلق سرحدی رکھا اِسکا فیصلہ دیکھئے کیونکر ہوسکتا ہے۔ ایران کی شرکت ضرور تھی اور اُسکی تائید اگر انگلستان کے کمشنروں کے ذریعہ ہوتی تو وہ ممنون و مشکور ہوتا نہ کہ بموجب بیان لارڈ فٹز مارس علیحدہ ہوگیا یا روس نے اپنے اور ایرانی تعلقات کو مستثنیٰ کرلیا کہ آئندہ اُسکے ذریعہ مفید کارروائی کرسکے ✦

چوہوں پر آفت۔ اِس سے چوہے چوہیاں گبریلا مکھیاں پروانے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ مچھلی گو سب دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات پینس بی۔ ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے ✦

بڑھے ہوئے پھیپڑے صفراویت تبضیت ضعف معدہ دردسر ولس کے ایل پینس سے دفع ہو جاتی ہے قیمت ۹ پینس بی ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے ✦



مواسات

پانچویں فصل

خداوند یسوع کا لوگوں میں کام شروع کرنا

اور

پہلے شاگرد

(۱) جب یسوع جنگل سے باہر آیا **پھر** حضرت یوحنا کی ملاقات ہوئی۔ حضرت یوحنا نے جانا کہ **یہہ وہی ہے** جسکی نسبت خدا نے ہمیں بتایا تھا لہذا آپ نے اپنے شاگردوں کو مخاطب کیا اور کہا دیکھو خدا کا **برہ** جو جہان کا گناہ اٹھا لیجاتا ہے +

(۲) حضرت یوحنا نے **برہ** کا لفظ کہکر اپنے شاگردوں پر مسیحا پر آنے والی مصیبتوں اور کفارہ کا حال منکشف کر دیا کیونکہ جو احکام حضرت موسیٰ کی شریعت میں کفارہ کی نسبت لکھے ہیں جس کے نفس مطلب کو وہ بخوبی سمجھتے تھے اور یہہ حال بھی اُن سے مخفی نہ تھا کہ پیشین گوئیوں میں **خود آپ بھی** پکارنے والے کی آواز سے ملقب کئے گئے ہیں اور مسیحا کے کفارہ کے حالات بھی اُسی پیشین گوئیوں میں مندرج ہیں (یسعیاہ ۵۳)

(۳) حضرت یوحنا نے پہلے روز یسوع کے حسن زندگی کی ایک بیبنت کھینچی مگر وہ اس بات پر نہیں جمتا کہ اس سے چنداں مفید فوائد مترشح ہوئے ہوں **دوسرے** روز یسوع کو دیکھکر پھر **وہی** لفظ کہے کہ دیکھو خدا کا برہ البتہ اس سے یہہ فائدہ ہوا کہ **اندریاس** اور **یوحنا** یہہ دونوں یسوع کے شاگرد ہوئے وہ اپنے پہلے ہادی (حضرت یوحنا) کے اصل مطلب کو سمجھ گئے مگر وہ نرے انسان تھے اس لئے روحانی ترقی اُنسے نہ ہو سکتی تھی لہذا انہیں چھوڑکر **کامل ہادی** کے پیچھے ہوئے۔ یسوع نے اُنکے پاؤں کی آہٹ سنکر کہا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ **ربی** یعنی استاد تم کہاں رہتے ہو +

(۴) یہہ ہم نہیں جانتے کہ وہ **ہادی اکبر** کہاں رہتا تھا ناصرہ وہاں سے دور تھا اور یہہ کہ بیابان سے تو دور تھا لہذا جہاں پر اُسکو لِکس کے سامنے قربت نہ تھا۔ غالباً درختوں کے جھونپڑوں میں سے ایک میں رہتا ہوگا جسکو اُن شاگردوں نے بنائے تھے جو حضرت یوحنا کے پاس یردن کے کنارے اصطباغ کے لئے آئے ہوئے تھے +

(۵) مگر ان دونوں شاگردوں کو خداوند نے صرف **دو** لفظوں میں جواب دیا مگر ان دو لفظوں نے اُنکے دل پر بہت کچھ اثر کیا اور آیندہ میں ایک مفید نتیجہ نکلا۔ اس دُنیا میں کلیسیا کی جو عظیم الشان عمارت کھڑی ہوئی ہے جسکے وہ پہلے ہی رکن اعظم تھے۔ خداوند نے جو لفظ کہے وہ یہہ ہیں چلو اور دیکھو (یوحنا ۱: ۳۹) وہ اُسیوقت اُسکے ساتھ ہوئے اور وہ جگہ دیکھلی جہاں پر وہ مقیم تھا۔ ان دونوں میں سے ایک کا نام یوحنا ہے۔ انہوں نے عالم شباب میں مسیحا سے ارادت کی اور جب تنومند ہوئے انجیل مقدس لکھی اُنکا حافظہ نہایت ہی قوی تھا یہانتک کہ انکو وہ وقت بھی یاد تھا جسوقت کہ اُنہوں نے مسیحا کو اسکی فرودگاہ پر دیکھا تھا اس لئے لکھتے ہیں کہ دسویں ساعت کے قریب تھا +

(۶) انجیل مقدس میں یہہ نہیں لکھا کہ جس پہلی شب کو یہہ نو مرید اپنے مرشد کے گھر رہے مابین میں کس قسم کی گفتگو رہی مگر ہم خیال کرتے ہیں کہ غالباً بہت سی باتوں سے متنبہ ہو گئے ہونگے۔ اُنکو کامل یقین ہونے کے بعد کہ پیشین گوئیوں میں جس مسیح کا ذکر ہے یہہ وہی ہے پھر اُنکے شاگرد ہوئے اور زندگی کے آخر تک اُس کا مقدس دامن نہ چھوڑا +

(۷) دوسرے شاگرد کا نام **اندریاس** ہے وہ دوسرے ہی روز مشنری ہوئے اُنہوں نے اپنے مرشد کی نسبت سب سے پہلے اپنے بھائی کو متنبہ کیا اور کہا کہ ہم نے مسیح کو جس کا ترجمہ کرسٹس ہے پایا۔ حضرت اندریاس کے ان مختصر لفظوں سے نہایت ہی مفید نتیجے نکلے ہیں۔ اس سے یہہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ **مسیحا** کے منتظر تھے بلکہ منتظر ہی نہ تھے بلکہ اس کی آمد کے لئے دعائیں بھی مانگا کرتے تھے اور ساتھ یہہ بھی کہ انکو اپنے گناہوں کے مغفرت کی تمنا صرف مسیحا سے ہی تھی۔ جو لوگ اس طرح سے مسیحا کی تلاش کرتے ہیں اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ وہ اُنہیں ملتا ہے +

(۸) انجیل میں یہہ لکھا ہے کہ جب شمعون یسوع کے پاس آئے یسوع نے انکی طرف دیکھا۔ مقدس آدمی کے بشرہ پر ہر وقت بشاشت جھلکتی ہے۔ اسکی نظر پر ہر آن محبت آمیز رہتی ہے۔ اس کا ولی الٰہی نور آنکھوں میں جھلکتا ہے۔ انجیل میں یہہ نہیں بتایا کہ اُس کامل مقدس اور ابن خدا کے بشرہ کی بناوٹ کیسی تھی۔ ہم بآسانی یہہ خیال کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں شمعون پر جو اثر ہوا وہ صرف اُسکے بشرہ کے دیکھنے سے ہوا۔ یہہ اثر زوال پذیر نہ تھا بلکہ ایسا تھا کہ زندگی کے آخر تک رہا ایک وقت شمعون گناہ میں مبتلا ہو کر سخت دل ہو گئے تھے اُسے **الٰہی نظر** نے انکی طرف دیکھا جس سے اُنکے دل میں توبہ کا چشمہ شروع ہوا اور زار زار قطار رونے لگے (لوقا ۲۲- ۶۱- ۶۲) +

(۹) شمعون کو دیکھتے ہی **خداوند** اُنکے اوصاف سے متنبہ ہوا اور یہہ بھی جانا کہ یہہ مستقل مزاج آدمی ہے بنا بران اگر شاگردیت کے منصب سے اُسکی **دلی** خواہش مقدس کیجائیگی تو بیشک یہہ ہمارے کام کے لئے بہت ہی مفید ہوگا۔ خداوند نے اُس کا نام **کیفا** یعنی پطرس رکھا جسکے معنی چٹان اور پتھر کے ہیں۔ یہہ نام صرف اوصاف کا مظاہر تھا یہہ کچھ نہیں ہے کہ خطاب یا لقب تھا جو کہ اُس زمانہ میں شاگردوں کو **رسالت** کا منصب نہ ملا تھا اور یہہ نہ سمجھنا کہ شاگرد اپنے خداوند کو چھوڑ چھوڑ کر گاہ بگاہ اپنے اپنے کام کو بھی جایا کرتے تھے مگر یہہ معلوم نہیں ہے کہ اُنمیں سے ایک بھی جا کر پھر حضرت یوحنا اصطباغی کا شاگرد ہوا +

(۱۰) غالباً لوگ یہہ خیال کرینگے کہ جسطرح سے اندریاس اپنے بھائی کو خداوند کے پاس لے گئے۔ حضرت یوحنا نے کیوں اپنے

بھائی کی ملاقات نہ کروائی ہے یہہ بات ظاہر ہو کہ اُن ایام میں یعقوب مجلس میں بھی ما رکا بیٹہ کرتے تھے۔ باقی آیندہ

جویندہ یابندہ

جناب اڈیٹر صاحب دام اقبالہٗ

براہ کرم اپنے اخبار گوہر بار کے کسی گوشہ میں جگہ دیکر بندہ کو ممنون کیجئے

اعتراض۔ انجیل متی کے پہلے باب کی آٹھویں آیت میں عوزیاہ کو یورام کا بیٹا لکھا ہی اور پہلی تواریخ کے ۳۔۱۱و۱۲ میں پرپوتے کا بیٹا لکھا ہی یہاں متی نے غلطی سے تین نام یعنی اخزیاہ یوآش امصیاہ چھوڑ دیے۔ اور اُسی باب کی گیارہ آیت میں یکونیاہ کو یوسیاہ کا بیٹا لکھا ہی مگر پہلی تواریخ کی کتاب کے ۳۔۱۶ میں یکونیاہ کو یوسیاہ کا پوتا لکھا ہی یعنی یوسیاہ سے یہویقیم اور اُس سے یکونیاہ پیدا ہوا یہاں بھی متی کی غلطی ایک نام یہویقیم کا نسب نامہ میں درج ہونے سے رہگیا ✦

جواب نسب نامہ مندرجہ انجیل متی آدمیوں کی طرف سے نہیں لکھا گیا بذریعہ الہام الٰہی لکھا گیا ہی اور یہہ کتاب خاصکر یہودیوں کی ہدایت کے لئے لکھی گئی ہی اس لئے اس میں جو نسب نامہ شامل کیا گیا وہ بھی شریعت موسوی کے بموجب صحیح اور درست ہی اور نہ اسمیں کوئی غلطی پائی جاتی ہی محمدی عداوت کی راہ سے کچھ ہی کہیں نہیں کیا خاک اُڑانے سے چاند چھپتا ہی حضرت متی نے جو ان چاروں بادشاہوں کے نام اپنے نسب نامہ میں داخل نہیں کئے اس کا باعث اُنکی بُت پرستی اور خداوند خدا جو ابرہام اور یعقوب کا خدا ہی اُس سے اُنکی برگشتگی کیونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے بندہ موسیٰ کو گنتی ۱۵: ۳۰ میں یوں حکم دیا ہی کہ جو شخص جان بوجھ کر گناہ کرے خواہ دیسی ہو یا پردیسی وہ خداوند کی اہانت کرتا ہی وہ شخص اپنے گروہ سے کٹ جائے ✦

پھر زبور ۳۷: ۲۸ خداوند اپنے بندوں کو یوں فرماتا ہی کہ خداوند عدالت کا دوست دار ہی اور اپنے مقدس لوگوں کو ترک نہیں کرتا وے ابد تک محفوظ رہینگے پر شریروں کی نسل کاٹی جائیگی اور ۲ تواریخ ۲۲ باب سے اخزیاہ کا حال اور اُسی کتاب کی ۲۴: ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ وغیرہ سے یوآس کی بُت پرستی اور اُسکی نافرمانبرداری کی کیفیت اور ۲۵: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ وغیرہ سے امصیاہ کی اصنام پرستی اور خدا کے نبیوں کے ساتھ تمردی سے پیش آنا اور خداوند کے احکام کا ناشنوا ہونا بخوبی ثابت ہی اور اسیطرح ۲ تواریخ ۳۶: ۶ و ۷ و ۸ وغیرہ سے یہویقیم کی بدکاری اور برگشتگی واضح ہی پھر فرماے کہ جن کو خدا گروہ اور نسل سے ایک دفعہ خارج ہونیکا حکم صادر فرماوے اور دوبارہ اُنکو ہی نسل میں شمار کرے تمہاری یہہ مجال ہی کہ جسکو خدا خارج بتادے ہم اُس کو شامل کریں اور خدا کو صلاح دیں ہاں محمدیوں کے پیشوا خلیفہ دوم عمر صاحب اپنے خدا کے مشیر ہیں اکثر نزول قرآن اُنکی مشورت پر ہوا ہی ✦

زبور ۲: ۱-۲

قومیں کس لئے جوش میں ہیں اور لوگ کیوں باطل خیال کرتے ہیں اور زمین کے بادشاہ سامہنا کرتے ہیں اور سردار آپس میں خداوند کے اور اُسکے مسیح کے مخالف منصوبے باندھتے ہیں کہ آؤ ہم اُنکے بند کھول ڈالیں اور اُنکی رسّی اپنے سے توڑ پھینکیں وہ جو آسمان پر تخت نشین ہی ہنسیگا اور خداوند اُنہیں ٹھٹھوں میں اُڑاویگا تب وہ غصے میں اُنسے باتیں کریگا اور نہایت بیزار ہو کے اُنہیں پریشانی میں ڈالیگا ✦

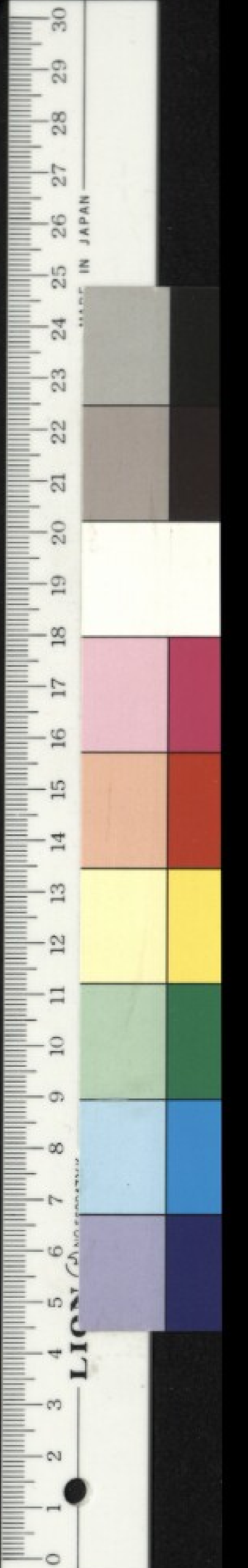
راقم منشی منصور مدرس فارسی بورڈنگ اسکول لودیانہ

منقولات

سرحدی کمیشن کا راستہ

آجکل نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام ایشیا اور یوروپ کے اہل الراے کمال اشتیاق کے ساتھ اُس کمیشن کے نتایج کیطرف دیکھ رہے ہیں جو گورنمنٹ انگریزی نے گورنمنٹ روس کے ساتھ تصفیہ سرحدی کی غرض سے مقرر کیا ہی۔ ابتدا خیال اس بات کا تھا کہ یہہ کمیشن کون سے راستہ سے روانہ ہوگا۔ ہر ایک شخص اپنے اپنے خیال کے مطابق راے زنی کر رہا تھا۔ مگر گورنمنٹ کا خیال ابتدا ہی سے یہہ تھا کہ کمیشن افغانستان میں سے ہو کر گذرے۔ اس معاملہ خفیہ اور علانیہ بہت کچھ کوشش کی گئی۔ کیونکہ بڑی پالیسی اسمیں یہہ تھی کہ اس کمیشن کا افغانستان میں سے ہو کر جانا اور امیر کابل کا حفاظت کے ساتھ اُسے پہنچا دینا فی نفسہٖ ایک ایسی بات تھی کہ کمیشن کی آیندہ اُمیدوں پر بہت کچھ اثر رکھ سکتی تھی امیر نے حسب معمول اس موقع پر نخرے غمزے کرنے شروع کئے اور کمیشن کو راستہ دینے سے جی چُراتا ہوا معلوم ہوا۔ اگرچہ ہمارا سفیر جو کابل میں موجود ہی وہ بھی گورنمنٹ کے ارادوں کو تکمیل کی حد تک نہ پہنچا سکا اور ایک اُس سے زیادہ لائق اور مدبر شخص کی ضرورت اس امر اہم کے سرانجام کے لئے معلوم ہوئی چنانچہ کرنیل واٹر فیلڈ کی سفارش پر خان بہادر محمد ابراہیم اسی غرض سے کابل کو روانہ کئے گئے۔ ہم اسوقت اس امر پر بحث کرنے سے برکنار رہتے ہیں کہ آیا جو تعلقات باہمی کرنیل محمد افضل خان اور خان بہادر محمد ابراہیم خان کے ہیں اُنکے رو سے یہہ اجتماع ضدین ایک کیسی بھاری پولیٹکل غلطی تھی اور اسکے مضر نتایج کس درجہ تک خطرناک معلوم ہوتے ہیں بلکہ اسوقت ہمیں صرف کمیشن کے رستہ کے نسبت ہی تذکرہ کرنا ہی

گورنمنٹ کو شاید کسیقدر اندیشہ یہہ بھی معلوم ہوتا تھا کہ آیا امیر کابل کا انکار رستہ کی حفاظت کا ذمہ اُٹھانے سے روسی حریف کی سازشوں کا نتیجہ تو نہیں ہی۔ اور اس صورت میں جسقدر سالانہ نذرانہ امیر صاحب کی خدمت میں ہندوستان کا خون چوس کر پیشکش ہوتا رہا اور مختلف قسم کے سامان حرب سے اُنکی امداد اور پشتیبانی کی گئی۔ یہہ سب کچھ گویا ہوا میں اُڑ گیا اور کوئی نشان اس بات کا باقی نہ رہا کہ افغانستان میں ہمارا کچھ بھی رعب قائم ہی اس لئے گورنمنٹ کو ضروری معلوم ہوا کہ کمیشن کے لئے افغانستان ہی کے رستہ کو پسند کرے۔ اسی اثنا میں روس کے اس پیچیدہ اور حریفانہ سوال نے اور بھی پیچیدگیاں ڈالدیں۔ کہ اس کمیشن میں افغانستان کو بطور ایک آزاد حکومت کے ریپریزنٹ کیا جائے۔ اس میں دونو صورتیں مشکل تھیں۔ اگر افغانستان کو آزاد نہ مانا جائے تو امیر اور بلشدگان





افغانستان کے جو کچھ خیالات پیدا ہوئے اور روس کی نسبت جسقدر اُنکا اُنس بڑھتا ظاہر ہی۔ اور اگر افغانستان آزاد سمجھہ لیا جائے تو کمیشن میں انگریزی اثر بالکل کم ہو سکتا ہی۔ غرضکہ فی الحقیقت روس نے جسقدر پہلو سوچ کر پہلے ہی اس سوال کو پیش کیا وہ بہت کچھہ قابل تعریف ہی۔ ان سب خیالات کی وجہ سے اور بھی ضروری ہوا کہ ہم اسقدر تصرف اور دخل افغانستان میں کسی عملی طریقے سے ظاہر کریں۔ اور انہیں وجوہات پر خیال کرکے گورنمنٹ انگریزی کے لائق مدبران سلطنت نے اس بات کو بہت ضروری سمجھا کہ کمیشن کے لئے افغانستان کا رستہ ہی اختیار کیا جائے ✦

بلاشبہہ ہم گورنمنٹ کی اس عمدہ پالسی اور مدبرانہ مصلحت کی تہ دل سے داد دیتے ہیں۔ اور جسقدر غور اس معاملہ میں کیا گیا اُسکو بہت ہی قابل تعریف خیال کرتے ہیں۔ روسی اخبارات نے ابھی سے قہقہے اُڑانے شروع کر دیئے تھے کہ جسحال میں امیر کابل انگریزوں کے کمیشن کے لئے رستہ تک بھی نہیں دیتا تو وہ کس بھروسے پر افغانستان کی سرحد کے تنازعہ میں دخل دینے میں تو اب اس کارروائی سے وہ اعتراض بھی دور ہو جائیگا۔ لیکن معلوم ہوتا ہی کہ گورنمنٹ نے معاملہ کے دوسرے پہلو پر زیادہ غور نہیں کی۔ ورنہ شاید کمیشن کا افغانستان کے راستہ سے جانا کبھی پسند نکیا جاتا۔ پہلی وجہ اسکی یہہ ہی کہ ہم کسی حالت میں امیر کابل پر پورا بھروسا یا اعتماد نہیں کر سکتے۔ ہمارا سفیر برائے نام اُسکے دربار میں ہی مگر اُسکی حالت گویا قیدیوں سے بدتر ہی۔ اور بہت سے حالات ہیں جو ہماری نسبت گورنمنٹ بہتر جانتی ہی اسلئے زیادہ تفصیل فضول ہی۔ خلاصہ یہہ کہ اس قسم کے کچھہ روس پر اعتماد کرکے اپنی انگریزی اور دیسی رعایا کی چیدہ جانیں اُسکے رحم پر چھوڑ دینی سراسر خلاف مصلحت ہی۔ دوم یہہ کہ جب ایک دفعہ امیر نے انکار کر دیا تھا تو پھر زبردستی بھیجنا مناسب نہ تھا۔ یہہ گویا ہم نے مجبور کرکے اُسے تسلیم کرایا ہی جس سے علاوہ اُسکی دلی کدورت بڑھنے کے ہرگز کوئی قابل اطمینان وثوق اسکی طرف سے کمیشن کی حفاظت کریگا معلوم نہیں ہوتا۔ سوم ہم نے کوئی اس قسم کا اطمینان حاصل کرنے کی کوشش بھی نہیں کی۔ جب امیر نے پورا ذمہ زبانی طور پر حفاظت کا اُٹھا لیا تھا تو ہمیں اُس کے چند چیدہ سرداریا رشتہ دار بطور یرغمال یا اول کے مانگنے کی کوشش کرنی چاہیے تھی۔ جس سے ایک قسم کی پوری ذمہ داری اُس پر ہو سکتی تھی۔ چہارم اگر ہمیں غلط اطلاع نہیں ملی۔ تو امیر صاحب نے کل مقامات کی حفاظت کا ذمہ نہیں اُٹھایا بلکہ بعض مقامات میں حفاظت کو گورنمنٹ انگریزی کی اپنی ذمہ داری پر چھوڑ دیا ہی۔ اس نامحض حفاظت کی آڑ میں جو کچھہ اثر کر گذر سکتا ہی وہ کچھہ پوشیدہ نہیں ہی۔ پنجم اگر ہم یہہ بھی فرض کرلیں کہ امیر ہمارا صادق اور دلی دوست ہی تو بھی ہم کمیشن کی حفاظت سے بےخطر نہیں ہو سکتے۔ کیا گورنمنٹ نے افغانستان کو بھی اپنی باامن حکومت کا ایک حصہ سمجھا ہی کہ جب گورنمنٹ ذمہ دار ہو جائے تو رعایا بھیڑوں کی طرح ہانکی ہوئی چلی جائیگی۔ وفادار اور امن پسند رعایا رکھنے کی خوش قسمتی انگریزی گورنمنٹ کی طرح تمام دُنیا کی حکومتوں کو حاصل نہیں ہی خصوصاً افغانستان میں تو ہر ایک شخص بجائے خود بادشاہ ہی۔ خودسری۔ سینہ زوری۔ اور ناعاقبت اندیشی افغانی قوم کا خاصہ ہی۔ اُنکے جاہلانہ تعصب کے نتائج سے ہم کسی حالت میں بےخطر نہیں ہو سکتے جسطرح وہ اپنی جان کو بیقدر سمجھتے ہیں اُسیطرح دوسرے کی جان کو بھی ہیچ جانتے ہیں۔ پس ہم نے اپنے وفادار افسروں کو گویا جان بوجھکر جلتی ہوئی آگ میں دھکیل دیا ہی۔ اور جو کچھہ عام قوم افغان کے خیالات ہماری نسبت ہیں وہ کچھہ مخفی نہیں ہیں۔ ششم سب سے بڑی بات یہہ ہی کہ ہمارا روسی حریف ایسے زرین موقع پر اپنی معمولی چالوں اور ہتھکنڈوں سے باز نہیں رہ سکتا۔ یہ ایک بالکل بدیہی اور مسلم الثبوت بات ہی کہ سرحد پر جو رعب داب اور اثر اُسکو حاصل ہی وہ ہمیں بالکل میسر نہیں۔ تین لاکھہ کے قریب ترکمان اُسکے زیر حکم ہیں۔ سرحدی اور وسط ایشیا کی مفلس اور وحشی ہرزہ گرد قوموں کے نمشنل کیر کڑے وہ بخوبی واقف ہی اور اُنمیں بہت کچھہ رسوخ اُسکو حاصل ہی۔ وہ خوب جانتا ہی کہ خدانخواستہ اگر اس موقع پر مشتعلین کمیشن کو کچھہ صدمہ پہنچے تو یہہ صرف چیدہ مدبران اکبین کی رفاقت ہی گورنمنٹ کو محروم کرنا نہیں۔ بلکہ سرحد پر انگریزی رعب داب کو گویا بالکل مٹی میں ملا دینا ہی۔ پس انگریزی رعب داب کم کرنے کا ایسا عمدہ سودا اُسے لکھو کھا روپیہ کے صرف پر بھی گران نہیں۔ اور اگر وہ ذرا بھی کوشش کرے تو کامیابی میں کوئی شبہہ نہیں ہو سکتا۔ پیچھے انگریزی گورنمنٹ شور مچایا کرے۔ وہ تو سمجھ میں جنگی ڈال الگ تھلگ ہو جائیگا ادھر ہزیمت بھجر کیوگاری کے قتل والی تمام صورتیں مہیا ہو کر خزانہ اور طاقت میں کمزوری کے علاوہ ایک نزدواث کا تور بارگراں سر پر آن پڑیگا۔ خصوصاً ایسے وقت میں جبکہ مصری جھمیلوں نے بے طرح ہماری گردن دبا رکھی ہی تو یہہ مہم اندر بھی سلطنت کو تہلکہ اور کمزوری میں ڈالنے والی ہوگی اور روس کا مطلب گھر بیٹھے حاصل ہو جائیگا ✦

المختصر ہماری رائے میں اگر اسوقت کمیشن کا بھیجا جانا بہت ضروری بھی تھا تو ایران کے رستہ سے بہتر کوئی رستہ نتھا افغانستان کا رستہ لینے میں بہ نسبت فوائد کے خطرات ہمارے لئے یقینی ہیں۔ اور اگر یہہ کمیشن آخرکار بچ بھی نکلے تو ہم اسے محض فضل الٰہی اور اور گورنمنٹ انگریزی کا اقبال سمجھینگے نہ کسی قسم کی پولیٹکل لیاقت یا احتیاط کا نتیجہ۔ گو جو رستہ حال میں اختیار کیا گیا وہ بہ نسبت سیدھی کارروائی راستہ قندھار کے جسکے ذریعہ گرشک۔ فراہ ہو کر ہرات پہنچنا پڑتا تھا۔ بدرجہا بہتر اور محفوظ ہی۔ یعنی کوئٹہ سے نوشکی اور نوشکی سے سیستان کی شمالی حد کے کنارے پر دشت بکوا کے مغربی کونے سے گذر کر اور فراہ کو دہنے ہاتھہ چھوڑ کر زیادہ تر آسانی سے بہ جمعیت ہرات کو پہنچ جائینگی اور ہرات سے سرخس دو سو میل ہی مگر تاہم ایک جزو اس کا سخت خطرہ سے خالی نہیں۔ یعنی جب فراہ کے جنوب و مغربی حصہ سے ہرات تک سفر کیا جائے۔ بہرحال ہماری دُعا ہی کہ خداوند کریم خیر و خوبی اور کامیابی کے ساتھہ اس کمیشن کو بہت جلد واپس لائے ؎

بسفر رفتنت مبارک باد

بسلامت روی و باز آئی

از رفیق ہند

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۶ اگست ۱۸۸۴ء

دہلی - بارش ۱/۲ انچ ہوئی - نرخ اجناس کسیقدر ارزاں ہوتا جاتا ہی +

حصار - صحت عمدہ ہی - اضلاع سرسہ و حصار میں بارش کی اشد ضرورت ہی ورنہ فصل کی اُمید عمدہ نہیں - نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

انبالہ - بارش ۱/۲ ۲ انچ ہوئی - صحت اچھی ہی - فصلیں عمدہ ہی - پیداوار کے عمدہ ہونے کی اُمید ہی - نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

جالندھر - بارش تین انچ ہوئی - صحت عمدہ ہی - کاشت فصل ربیع ہو رہی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

سیالکوٹ - بارش ۱/۲ ۲ انچ ہوئی - صحت اور فصل کی اُمید عمدہ ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

فیروزپور - موگا میں ۱/۲ ۱ انچ و زیرہ میں ۱/۲ انچ بارش ہوئی صحت اور فصل کی حالت عمدہ ہی - نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہی +

لاہور - بارش ۱/۲ ۱ انچ ہوئی - صحت عمدہ ہی - نرخ اجناس قریباً بدستور ہی +

راولپنڈی - بارش ۱/۲ ۲ انچ ہوئی - صحت عمدہ ہی - کاشت فصل خریف ہو چکی ہی - نرخ اجناس قریباً بدستور ہی +

شاہپور - تحصیل خوشاب میں خفیف سی بارش ہوئی - صحت عمدہ ہی - بار اور تھل میں امساک باران ہی - دیگر مقامات میں فصل خریف کی حالت اچھی ہی - نرخ اجناس گراں ہوتا جاتا ہی +

ملتان - صحت اور فصل عمدہ ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

ڈیرہ اسماعیل خان - صحت اور فصل کی اُمید عمدہ ہی - نرخ اجناس قریباً بدستور ہی +

پشاور - صحت عمدہ ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

کیفیت عام - نو اضلاع میں بارش ہوئی - لیکن بارش کی زیادہ ضرورت ہی خاصکر اضلاع حصار و سرسہ میں - صحت عموماً عمدہ ہی - کاشت فصل خریف قریباً ہو چکی ہی - فصل کی اُمید عمدہ ہی +

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲ ستمبر سنہ ۱۸۸۴ء

دہلی - بارش ۱/۲ ۰ انچ ہوئی - فصل خریف کی اُمید عمدہ ہی - نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

حصار - سرسہ میں خوب بارش ہوئی اور رہتک میں تریشح ہوا - حصار و فاضلکا میں بارش کی ضرورت ہی - ضلع حصار میں خفیف سا بخار پھیل رہا ہی - نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

انبالہ - بارش ۱/۲ ۱ انچ ہوئی - صحت اچھی ہی - فصلات لہلہا رہی ہی - پیداوار کی عمدہ ہونے کی اُمید ہی - نرخ اجناس آہستہ آہستہ ارزاں ہوتا جاتا ہی +

جالندھر - بارش ۱/۲ ۱ انچ ہوئی - ہیضہ کی ایک واردات وقوع میں آئی - نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

امرتسر - بارش ۱/۲ ۱ انچ ہوئی - نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

سیالکوٹ - بارش دو انچ ہوئی - صحت اچھی ہی - فصل کی اُمید عمدہ ہی - نرخ اجناس کسیقدر ارزاں ہو گیا ہی +

فیروزپور - شہر فیروزپور میں ایک انچ - اور صدر میں ۱/۲ ۱ انچ اور مکتسر میں ۱/۲ ۱ انچ اور موگا میں ۱/۲ ۳ انچ اور زیرہ میں ۱/۲ ۳ انچ بارش ہوئی - صحت اور فصل کی حالت عمدہ ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

لاہور - بارش ایک انچ ہوئی - صحت عمدہ ہی - نرخ اجناس قریباً بدستور ہی +

راولپنڈی - بارش ۱/۲ ۲ انچ ہوئی - صحت و فصل کی اُمید عمدہ ہی - نرخ اجناس قریباً بدستور ہی +

شاہپور - بعض حصص تحصیل ہائے بھیرہ و خوشاب میں خوب بارش ہوئی - صحت عمدہ ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

ملتان - بارش ۱/۲ ۰ انچ ہوئی - صحت و فصل عمدہ ہی - نرخ اجناس قریباً بدستور ہی +

ڈیرہ اسمٰعیل خان - بارش ۱/۲ انچ ہوئی - صحت و فصل کی اُمید عمدہ ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

پشاور - بارش ۱/۲ انچ ہوئی - صحت عمدہ ہی - نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

کیفیت عام - قریباً ہر ضلع میں اوسط درجہ کی بارش ہو گئی ہی صحت اور فصل کی اُمید عمدہ ہی - نرخ اجناس رو بارزانی ہی +

۱۱ اگست ۱۸۸۴ء - ترقیات مندرجہ ذیل بجالے

کرنیل سی سی منجن صاحب بہادر کے جو سرکاری ملازمت سے علیحدہ ہو گئے ہیں عمل میں آئیں - کرنیل ایچ بی گرانٹ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر درجہ اول عہدہ کمشنر و سپرنٹنڈنٹ پر - اور لفٹنٹ کرنیل ای سی کاربین صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر درجہ دوم عہدہ ڈپٹی کمشنر درجہ اول پر مشرقی ہوئے - اور جی نامبرجیمس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر درجہ سوم ڈپٹی کمشنر جماعت دوم ہوئے - اور ایچ بی بیکٹ صاحب بہادر جو ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ درجہ اول تھے ڈپٹی کمشنر درجہ سوم پر - اور میجر اے ایس روبرٹس صاحب بہادر جو ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ درجہ دوم جو ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ درجہ اول پر - اور میجر ایچ ایچ اے ووڈ صاحب بہادر جو ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ درجہ سوم جو ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ درجہ دوم پر - اور میجر ڈی ٹیبیت پار کر صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول جو ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ درجہ سوم پر - اور ڈی سی جے ایبٹسن صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم سے اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول پر - اور ٹی جی واکر صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر درجہ سوم اسسٹنٹ کمشنر جماعت دوم پر مشرقی ہوئے +

تارکی خبریں

ہونگ کونگ ۱۰ ستمبر - جاپان چین سے جزائر لوچو کی خالی کا

دعویٰ کرتا ہے اور افواہ ہے کہ اس نے چین سے جنگ کا اشتہار دیدیا +

شنگھائی - یکم ستمبر - یہ افواہیں کہ چین نے جاپان کے خلاف جنگ کا اشتہار دیدیا بالکل بے بنیاد ہیں +

لنڈن - ۲ ستمبر - ٹائمز میں آج ایک تار آمدہ پکین اس مضمون کا شائع ہوا ہے کہ فرانس کے خلاف جنگ کا فرمان کل شہر میں چسپاں کیا گیا ہے +

قاہرہ - یکم ستمبر - مصری فوج کے انگریزی افسر اس بات پر نہایت ناراضی ظاہر کر رہے ہیں کہ مہم نیل میں مصری فوج کو حصہ لینے سے خارج رکھا گیا +

لنڈن ۲ ستمبر - برٹش گورنمنٹ کنیڈا اور مغربی الفریقہ کے بہت سے ملاحوں اور کشتی رانوں کو اس غرض سے نوکر رکھ رہے ہیں کہ گنبوٹوں کو دریائے نیل کی تیز روی سے بسہولت نکال لیجائیں - سر رشتہ کے طور پر اطلاع دی گئی ہے کہ مہم مذکور روانگی جلنا میں پہنچ گئی ہے +

لنڈن ۲ ستمبر - کل مسٹر گلیڈسٹون نے مقام ایڈنبرگ ایک اسپیچ میں گورنمنٹ کی فارن پالیسی کی بڑے زور سے تائید کی اور خاص کر اسکے قابل اطمینان نتیجے کو دکھایا جو افغانستان کی نسبت حاصل ہوا - اثنائے تقریر میں مسٹر گلیڈسٹون نے کہا کہ خدا کرے کہ جرمنی بھی اپنی تجاویز متعلقہ نوآبادی بارے کے تصفیہ میں جلدی کرے +

کل ہی بمقام ایڈنبرگ مسٹر گلیڈسٹون نے ایک اور اسپیچ (یہ اسپیچ اس اسپیچ سے علیحدہ تھی جو اوپر مذکور ہوئی) فرمیجی نزیل لینے قانون آزادی پر ارشاد فرمائی جسمیں انہوں نے معتدل الفاظ میں مسودہ مذکور پر بحث کی اور کہا کہ مجھے امید ہے کہ آخر کار لارڈ ذاکے پاس کرنے پر راضی ہو جائینگے +

وائنا - ۲ ستمبر - نیم سرکاری پولیٹکل خط و کتابت سے معلوم ہوا ہے کہ لارڈ امپیٹ ہل کی بجائے مسٹر گرانٹ ڈف صاحب انگریزی سفیر وائنا میں مقرر ہونگے +

لنڈن ۳ ستمبر - وائنا کی پولیٹکل خط و کتابت سے معلوم ہوا کہ مسٹر گرانٹ ڈف صاحب لارڈ امپیٹ ہل کی بجائے برلن میں انگریزی سفیر مقرر ہونگے نہ کہ وائنا میں جیسا کہ غلطی سے بیان کیا گیا ہے +

لنڈن ۳ ستمبر - یوروپ کی جو تازہ خبریں موصول ہوئی ہیں انسے ظاہر ہوتا ہے کہ ہیضہ ملک اسپین کے مقام الکنٹی میں بھی پھوٹ نکلا ہے - اور نیپلز میں جو وارداتیں موت کی ہیضہ سے وقوع میں آئی ہیں انسے بڑا خوف اور اندیشہ پھیل رہا ہے +

سر پیٹر لمسڈن صاحب کل مقام اوڈیسہ کی طرف روانہ ہو گئے +

بمبئی - ۴ ستمبر - بمبئی گورنمنٹ نے ایک رزولیوشن شائع کیا ہے جس میں بندرگاہ کے ٹرسٹیوں (امین) کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ توسیع کہاڑی کے کام کو جاری کریں - ٹرسٹی صاحبان کو محاصل صوبہ سے اس کام کے لئے روپیہ قرض دیا گیا ہے اور وعدہ کیا گیا ہے کہ گورنمنٹ حتی المقدور انکو ۴۰ لاکھ روپیہ قرضہ دلانے میں کوشش کریگی لیکن اس معاملہ میں گورنمنٹ نری ایجنٹ نہیں ہے اور یہ بیان کیا گیا ہے کہ اگر ٹرسٹی صاحبان کو انکے اپنے اعتبار پر روپیہ مل سکے تو اسطرح روپیہ لیکر بھی اس کام کو انجام کرائیں +

بمبئی میں جو چٹھیاں آئی ہیں انسے معلوم ہوا کہ موزمبین کے حبشیوں نے انگریزی محققان کا نہایے طلا اور حکام پرتگال کے خلاف بغاوت کی اور بڑا قتل و خون ہوا +

مدراس ۳ ستمبر - آج صبح اس خبر کی تصدیق میں کہ مسٹر گرانٹ ڈف صاحب لارڈ امپیٹ ہل کی بجائے برلن میں انگریزی سفیر مقرر ہونگے کوئی تار مدراس میں نہیں آیا +

سینٹ پیٹرزبرگ ۴ ستمبر - شہنشاہ روس آج نیم شب کے وقت وارسا کو روانہ ہو گئے - خیال کیا جاتا ہے کہ شہنشاہوں کی ملاقات شہر مذکور کے نواح کے کسی محل میں ہوگی +

لنڈن ۴ ستمبر - سر پیٹر لمسڈن صاحب سرخس کو ایران میں سے ہو کر تشریف لیجائینگے +

کابل سے جو خبریں آئی ہیں انسے معلوم ہوا کہ امیر صاحب آجکل جیلخانہ کی صفائی میں مصروف ہیں - چنانچہ ہر روز ایک تعداد قیدیوں کی امیر صاحب کے رو برو لائی جاتی ہے - اور وہ سرسری طور پر انکے مقدمات فیصل فرماتے ہیں - اور حتی المقدور بہت مختصر کارروائی کیجاتی ہے - بعض قیدیوں کو ضمانت پر رہا کر دیا جاتا ہے اور اوروں کو یا تو ملک سے دور دراز دست جس میں جلاوطن کیا جاتا ہے یا گولی سے اڑا دیئے جانیکا حکم ہوتا ہے - اٹھارہ قیدی عورتوں کے ایک گروہ کو بھی جلاوطن کر کے بھیجے جانیکا حکم ہوا ہے اور بیست سے آدمیوں پر قتل کا فتویٰ جاری ہوا ہے سزائے موت جس طریقہ سے دیجاتی ہے وہ انسانیت سے بعید ہے چنانچہ ہمارا نامہ نگار لکھتا ہے کہ ان بدنصیب قیدیوں کو توپ کے منہ سے اڑایا جاتا ہے - اگر یہ سچ ہے تو کسی شخص کو یہ سننے سے حیرت نہ ہوگی کہ عبدالرحمان خان اپنی رعایا میں ہر دل عزیز ہونیکی کوشش نہیں کرتے +

بظاہر امیر صاحب کی توجہ فوج بندی کی طرف زیادہ مبذول ہوتی ہے - خبر ہے کہ انہوں نے محمد علی خان کو حکم دیا ہے کہ وہ رسب جمع کر کے پہلے ایک ہزار ترتیب میں لائق میدان جنگ کے ہوں علاوہ اسکے گرد و نواح کے اضلاع کے سرداروں کو مع انکے ہمراہیوں کے لئے بلایا جاتا اور خلعت دیے جاتے ہیں - اور ساتھ ہی یہ تاکید کیجاتی ہے کہ شاید کبھی جنگ کے لئے انکی ضرورت ہو اس لئے پہلے سے تیار رہیں - خود کابل میں جس جس گھر میں تین تین خچر ہیں انسے ایک ایک خچر لیکر جمع کیا جا رہا ہے اور ٹٹو بکثرت خریدے جا رہے ہیں - جلال آباد کی فوج غزنی بلائی جانیوالی ہے - اور کابل سے ایک فرا کمنجنٹ قندھار کو بھیجا جائیگا تاکہ قندھار کی قلعبند فوج کا ایک حصہ مرغ کی طرف حرکت کر سکے - بالفعل امیر صاحب کی توجہ اس بڑی عمارت کی تیاری کی طرف بھی بہت مصروف ہے جو مقام ارک میں کابل اور شیرپور کے مابین تعمیر ہو رہی ہے - یہہ عمارت قلعہ کے طور پر ہے - اگرچہ معلوم نہیں کہ یہہ عمارت کیا کام دیگی لیکن غالباً فوجی ذخیروں کے لئے ایک سینٹرل ڈپو کا کام اس سے لیا جائیگا - عمارت مذکور دو منزلہ ہے اور چاروں طرف فصیل سے محیط ہے اور فصیل چوڑائی میں اسقدر بتلائی جاتی ہے کہ ایک گاڑی اس پر چل سکتی ہے نیچے کی منزل کو زمین کے نیچے تیار کیا جا رہا ہے اور تمام منزل پر آہنی چھت ڈالی جائیگی - امیر صاحب ہر ہفتہ اس عمارت کو ملاحظہ کرنے کے لئے آتے ہیں

اور حال میں جب ایک واردات چوری کی ظاہر ہوئی تو امیر صاحب مجرموں کے ساتھ نہایت سختی سے پیش آئے +

سول ملٹری گزٹ ڈاکٹر گرج نے مرض ہیضہ کے انسداد کے واسطے مندرجہ ذیل تدبیریں بیان کی ہیں +

ہیضہ لوگوں کے ذریعہ سے پھیلتا ہے اور بغیر کسی استثنا کے انسانوں یا چیزوں کے ساتھ جنکو وہ چھوتے ہوں براہ راست ملنے سے اس کا اثر ہوتا ہے۔ ہیضہ کے زمانہ میں قاعدہ کے ساتھ زندگی بسر کرنا ضروری ہے کیونکہ تجربہ سے یہہ بات ظاہر ہوئی ہے کہ قوت ہاضمہ میں خلل واقع ہونے سے ہیضہ کو ترقی ہوتی ہے یعنی کثرت سے کھانے اور پینے سے پرہیز کرنا چاہئے اور نیز ثقیل کھانے سے جسکے باعث سے مرض اسہال پیدا ہوتا ہے۔ جسوقت اسہال کی علامت نمودار ہو تو فوراً ایک ڈاکٹر کو طلب کرو وہ کھانا مت کھاؤ جو اس مکان سے آوے جہاں ہیضہ کا اثر ہو۔ جو چیزیں نامعلوم مقامات سے آویں اُنکو پکانا چاہئے خصوصاً دودہ کو جس پانی کو آدمی گندہ کردے اُسکی ممانعت کرنی چاہئے مشتبہ پانی جس سے پرہیز کرنا چاہئے وہ پانی ہے جو اُن گڈہے کوؤں سے جو آباد مقامات میں واقع ہوں اور دلدلوں اور تالابوں اور جھیلوں یا نالوں سے لایا جاوے جنمیں گندہ پانی آتا جاتا ہے۔ وہ پانی خاصکر خطرناک خیال کیا جاوے ہے جو کسی طریقہ میں ہیضہ کے مادہ سے آلودہ ہوگیا ہو۔ مذکورہ بالا بیان کے تتمہ کے طور پر یہہ بیان کیا جاسکتا ہے کہ جو پانی [illegible] اور کپڑوں کے دھونے میں استعمال کیا جاوے اُسکو کوؤں یا دریاؤں میں یا اُنکے آس پاس نہیں پھینکنا چاہئے جسوقت خالص پانی کا بہم پہنچانا ناممکن ہو تو سب سے زیادہ سہل ترکیب یہہ ہے کہ اُس کو جوش دے لیا جاوے۔ اس سے مراد صرف پینے کے پانی سے ہی نہیں ہے بلکہ اس پانی سے بھی ہے جو باورچیخانہ میں استعمال کیا جاوے کیونکہ ہیضہ کا مادہ جبکہ وہ پانی میں ہے اس نفس تک پہنچ سکتا ہے جو اُسکو کپڑوں یا برتنوں کے دھونے کے واسطے استعمال کرے۔ اس ہدایت کا خاص نتیجہ یہہ ہے کہ پانی پیا جاوے نہ وہی ہیضہ کے مادہ کے بچانے کا ذریعہ نہیں ہوتا ہے گو پانی صاف یا جوش دیا ہوا ہو مگر وہ کامل ذریعہ ہیضہ کے انسداد کا نہیں ہے ہیضہ کا ہر واقعہ بیماری کا مرکز ہو سکتا ہے۔ مریضوں کو علیحدہ رکھنا اور ضروری اتصال سے بچنا چاہئے۔ ہیضہ کے زمانہ میں بڑے بڑے مجموعوں سے جیسے کہ میلے تماشے اور جلسے ہیں پرہیز کرنا چاہئے جن مکانات میں ہیضہ کے مریض ہوں وہاں کوئی چیز نکھاؤ نہ پیو قے وغیرہ میں جو کچھ مادہ نکلے اُنکو ایسے برتنوں میں جمع کرنا چاہئے جنمیں کاربالک ایسڈ کا ایک سولیوشن ہو۔ جن کمروں میں ہیضہ کے مریض رہتے ہوں اُنمیں چھہ دن تک بود و باش نہیں کرنی چاہئے جو شخص مریضوں سے ملے ہوں اُنکو اپنے ہاتھ صابن اور پانی اور کاربالک ایسڈ کے ایک سولیوشن ہو۔ جن کمروں میں ہیضہ کے مریض رہتے ہوں اُنمیں چھہ دن تک بود و باش نہیں کرنی چاہئے جو شخص مریضوں سے ملے ہوں اُنکو اپنے ہاتھ صابن اور پانی اور کاربالک ایسڈ کے ایک سولیوشن میں دھونے چاہئیں۔ اگر مریض مرجاوے تو لاش کو فوراً اُٹھا دینا چاہئے اور اسکی تجہیز و تکفین جہانتک ممکن ہو سادہ طور پر کرنی چاہئے۔ لوگوں کے مجمع کو مرگھٹ کے اندر نہیں جانا چاہئے جن چیزوں کا استعمال مریضوں نے کیا ہو اُسوقت تک کہ وہ پانی آگ سے پاک صاف نہو جاویں اُٹھاکر دوسری جگہ نہیں رکھنا چاہئے اور جبتک مریضوں کے کپڑے پاک صاف نہو جاویں دھوبی اُنکو نہ لیجاوے جو احتیاطیں صدر میں بیان کی گئی ہیں اُنکے علاوہ اَور کوئی احتیاط نہ تو معلوم ہے اور نہ اُسکی ہدایت کی گئی ہے +

فرانس و چین۔ چین کے ایک اخبار میں بیان کیا گیا ہے کہ جو آخیر پیغام فرانس کی طرف سے چین کے نام ٹینگکن کے جھگڑے کے بعد بھیجا گیا تھا۔ اُسمیں تین امر تھے۔ اول یہہ کہ عہدنامہ تجویز کیا جاوے۔ دوم خرچ کا مطالبہ تھا۔ اور سوم ایک کروڑ پونڈ ادا کرنے کی بابت کوئی مستحکم کفالت دیجاوے +

جالندھر۔ ستمبر کی تعطیلات کے لئے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے حکم دیا ہے کہ جو شخص رخصت پر جانا چاہے یکم سے رخصت لیکر چلا جائے اور ۲۰ تاریخ سے ستمبر اپنے کام پر حاضر ہو جائے۔ اُنکا خیال ہے کہ ۲۰ ستمبر تک انتظام جدید کی کارروائی شروع ہو جائیگی +

لودیانہ

بارش خوب زور و شور سے ہوئی اور سنا گیا ہے کہ چند مکانات بھی سر بسجود ہوئے چنانچہ محلہ قاضیان میں ایک بہت بڑی حویلی کے گرنے سے ایک عورت معہ بچہ و دو بیل دب کر مرگئے +

منشی چھجو خاں صاحب داروغہ صفائی نے فوراً بر سر موقعہ پہنچکر [illegible] اور بہت سے مزدوروں کے ساتھ بڑی سرگرمی سے دیگر اسباب کی تلاش میں ملبا اُٹھواتے رہے +

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شائع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول آرٹیکل دینی و دنیوی دوئم مضامین ملکی جن سے فائدہ خاص و عام ہو۔ سوئم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کیواسطے بلا محصول عہ اور معہ محصول عہ اور دو پرچہ کیواسطے عہ تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ معہ محصول عہ جو کوئی چھہ پرچے لیکے لیوے اُسکو ایک پرچہ مفت دیا جاویگا جو کوئی بارہ پرچے منگائے علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجاویگی قیمت پیشگی لیجاویگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا۔